علامہ عبدالعزیز پرہاڑوی

......حیات وخدمات......

(دوسری قسط)

۴:......السر المکتوم مماأخفاه المتقدمون

علامہ روحانی بازی v نے اس کا نام ''السر المکتوم فی علم النجوم'' لکھا ہے۔ [۱] جبکہ مطبوعہ کتاب کے سرورق پر وہی نام ہے جو ہم نے لکھا ہے۔

یہ کتاب ''العزیز اکیڈمی'' کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ نے ''رسالۃ الاوفاق'' کے ساتھ غالباً ۱۳۹۷ھ میں شائع کی۔

۵:......رسالة الأوفاق

یہ رسالہ علم نجوم پر ہے، ۴ رصفر ۱۲۳۳ھ/ ۱۸۸۸ء بروز اتوار، وقتِ زوال اس کی تصنیف سے مصنف فارغ ہوئے۔ شاید کہ یہ رسالہ مصنف کے رسالہ فی فن الالواح کی تلخیص ہے، جسے ڈاکٹر شریف سیالوی صاحب نے ان کا رسالہ شمار کیا ہے۔[۲] اس میں مصنف لکھتے ہیں: ''أمـا بـعـد! فهـذا تـلـخيـص من الألواح......''

۶:...... الزمرد الأخضر

اس کا پورا نام ''الزمرد الأخضر وياقوت الأحمر'' ہے، چنانچہ دوسرے صفحہ پر لکھتے ہیں:

''وبعد! فهذا زمرد أخضر وياقوت أحمر، ينور العيون ويفرح المحزون......''

اور یہ کتاب ان کی اپنی تصنیف ''الإكسيـــر'' کی تلخیص ہے، جس کی صراحت وہ تیسرے صفحہ پر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''وتـعـجـلـت إلى مختصر ملخص من معالجات الإكسير ......''۔ یہ کتاب انہوں نے ایک مہینہ میں لکھی ہے۔ تیسرے صفحہ پر لکھتے ہیں: ''وكـان هـذا فـي شـوال سـنة ثمانية

وعشرين و مئتين و ألف هجرية۔''(۱۲۲۸ھ/۱۸۱۳ء)اورص:۱۳۵پر لکھتے ہیں:

''هـذا مـا تيسر من الرسالة، على حسب العجالة، في شهر ذى القعدة من سنة الثمانية وعشرين و مئتين و ألف هجرية (۱۲۲۸ھ)۔''

یہ کتاب ۱۳۴۵ھ/ ۱۹۲۶ء حاجی چراغ الدین سراج الدین تاجرانِ کتب بازار کشمیری لاہور، مطبع رفاہِ عام بابونورالحق کے اہتمام سے ''عنبراشہب'' رسالہ کے ساتھ طبع ہوئی۔

۷:...... عنبرأشهب

یہ رسالہ علم طب میں ہے، اُسے مصنف نے ۱۲۳۲ھ ۱۸۱۷ء ربیع الاول، وقت عصر مکمل کیا، اور اُسے تین ابواب پر تقسیم کیا ہے۔ باب اول میں نظریات وکلیات کی بحث کی ہے، باب ثانی معالجات میں ہے اور باب ثالث میں ادویات کا ذکر ہے۔

۸:......الناهية عن طعن أمير المؤمنين معاويةؓ

حضرت معاویہ کے دفاع میں لکھی ہے۔ علامہ روحانی بازی v نے [۳]، اور مولانا لکھنوی v نے [۴]، اور مکمل اسلامی انسائیکلوپیڈیا والے نے [۵] اس کتاب کا نام: ''الـنـاهية عـن ذم معاويةؓ'' لکھا ہے، حالانکہ خود مصنف حمد وصلاۃ کے بعد لکھتے ہیں:

''فيا صاح ! خذ''الناهية عن طعن أمير المؤمنين معاويةؓ۔''

یہ کتاب رمضان المبارک، نمازِ جمعہ کے وقت ۱۲۳۲ھ/ ۱۸۱۷ء مکمل ہوئی۔ یہ کتاب پہلے ادارۃ الصدیق ملتان سے شائع ہوئی، اس کے بعد ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء میں استنبول ترکی سے چھپی، پھر اسی کتب خانے نے ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء دوبارہ شائع کی۔

۹:...... مرام الكلام في عقائد الإسلام

عربی زبان میں عقائد پر تصنیف ہے، اس کتاب کا ایک خطی ناقص نسخہ، ۲۴ اوراق پر مشتمل فی صفحہ: ۳۱ سطور، خط نستعلیق، سندھ آرکائیوز کے کتب خانہ کے خزانہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ میں موجود ہے، جس کی کتابت عبداللہ سندھی ولہاری نے فاضل شمس الدین کے مدرسہ بہاولپور میں ۱۲۹۹ھ میں ان کے نسخے سے مکمل کی اور انہوں نے مؤلف کے نسخے سے کی۔

☆اترك المستقبل حتى ياتى،ولاتهتم بالغد،لانك اذا اصلحت يومك صلح غدك.☆

۱۰:...... معجون الجواهر

یہ مصنف نے اپنی کتاب ''الیاقوت'' کی تلخیص کی ہے، جناب خورشیدہ صاحبہ نے اس مخطوطہ کی تحقیق و دراسہ کر کے ۱۹۹۸ء میں جامعہ پشاور سے ایم،اے کی ڈگری حاصل کی ہے۔

۱۱:...... کوثر النبیؐ

اُصولِ حدیث پر نہایت عظیم الشان کتاب ہے، اس کا پورا نام ''کوثر النبیؐ وزلال حوضه الروی'' ہے، جیسا کہ مصنف نے لکھا ہے:

''أمّا بعد! فهذا کوثر النبیؐ وزلال حوضه الروی، أطیب من المسک الأذفر، وأحلیٰ من العسل والسکر، أعدهٗ لیوم الحساب وأرجو منه جزیل الثواب۔''

اس کتاب کے دو حصے ہیں، پہلا حصہ اصول حدیث اور دوسرا موضوعات اور اسماء الرجال سے متعلق ہے۔ (٦) دوسرے حصہ کے متعلق مولانا روحانی البازی v لکھتے ہیں: ''وأسماء الرجال وهو کتاب عجیب طبع فی سنة ۱۳۸۳ ھ۔ فی الحال راقم کو صرف پہلا حصہ میسر ہے، جس کی انتہاء شہادت اور روایت میں دس (۱۰) فرق بیان کرنے پر یوں کرتے ہیں:

''التاسع: لا تقبل شهادة المحدود فی القذف وتقبل روایتهٗ، وهذا کل ما ذکرناه فی الأشباه والنظائر من الفقه الحنفی، العاشر: لا یقبل شهادة الأعمیٰ وتقبل روایتهٗ۔''

حصہ اول مکتبہ قاسمیہ نزد سول ہسپتال فوارہ چوک ملتان سے ''مناظرة الجلی فی علوم الجمیع'' کے ساتھ ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء کے اوائل میں چھپی۔

مصنف نے یہ کتاب ۱۲۲۴ھ/۱۸۱۰ء میں لکھی، اس نسخہ میں اغلاط بہت ہیں۔

۱۹۹۴ء میں حمیدہ مظہر صاحبہ نے اس کتاب کی تحقیق و دراسہ کر کے جامعہ پنجاب سے پی، ایچ، ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ اس کتاب کے چند نسخے پاکستان کے مختلف کتب خانوں میں ہیں، جن میں خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف، کتب خانہ پیر جھنڈ و سندھ اور مکتبہ شیخ الحدیث محمد یاسین صابر ملتان شامل ہیں۔ اور اس کا ایک ناقص مخطوطہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کے کتب خانہ میں ہے، اس کے کاتب عبداللہ ولہاری نے اُسے ۱۲۸۳ھ میں لکھا۔

اس کتاب کے نسخے پاکستان کے علاوہ ''مرکز الملک فیصل للبحوث والدراسات

الإسلامية، المملكة العربية السعودية الرياض ''اور''مركز جمعة الماجد دبی ''میں بھی ہیں۔

اس کتاب کا اختصار محمد جی نامی کسی شخص نے کیا ہے، اور اس کا نام 'منتخب کوثر النبیؐ ''رکھا ہے، اس کا خطی نسخہ جامعہ پنجاب میں ہے۔

۱۲:......مناظرة الجلی فی علوم الجمیع

یہ موصوف کے معاصر شیخ احمد دیروی کی طرف سے کئے گئے چھ سوالات مع جوابات اور پھر حضرت شیخ کی طرف سے ان پر کیے گئے اشکالات پر مشتمل ایک چھوٹا سا رسالہ ہے۔

مولانا موسیٰ روحانی بازی v نے اپنی کتاب 'بغية الكامل ''میں پورا رسالہ نقل کیا ہے، اور اُن کے بقول یہ رسالہ مولانا غلام رسول صاحب v کے پاس موجود قلمی نسخہ سے لیا ہے۔ (۷)

۱۳:...... النبراس

یہ کتاب ۱۲۳۹ھ میں لکھی، کہا گیا ہے: اس تصنیف کے بعد کچھ عرصہ زندہ رہے، اور اس تصنیف کے متعلق لکھا گیا ہے: عقائد پر اُن کی کتاب 'النبراس ''اس وقت بھی جامعۃ الازہر کے نصاب میں داخل ہے، جو اس وقت دنیا کی سب سے بڑی اسلامی یونیورسٹی تسلیم کی جاتی ہے، مولانا عبدالعزیز v کی یہ تصنیف ایک زندہ و جاوید کتاب کی حیثیت سے آج تک باقی ہے۔ (۸)

اس کتاب کے شروع میں مصنف نے ۶۹ اشعار کی طویل نظم کہی ہے، جس میں براعتِ استہلال کی رعایت کے ساتھ، شرح لکھنے کی وجہ اور طرزِ تحریر وغیرہ بیان کی ہے، لکھتے ہیں:

أسبحک اللّٰه ثم أهلل وإنک أعلٰی کل شئ و أکمل
وأنت القدیم الدائم الفرد واحد تدوم علٰی کل مجد لاتتحوَّل
وبعد من أن یدرک الغفل ذاتهٔ و مظهر عن کل ما یتخیَّل
سمیع بصیر عالم متکلم قدیر مرید واجب الذات أول

کچھ اشعار کے بعد وجہ تصنیف اور طرز ذکر کرتے ہیں:

وبعد فهذا شرح شرح عقائد — يحلل منه ما كان يشكل
وقد كتب الأعلام فی كشف سره — حواشی تفشی سرهٔ و تفصل
ولكننی حاولت تسهيل فهمه — علی المبتدی و هو المعين المسهل
وطولت و التطويل لم يک عادتی — لما أنهٔ للمستفيدين أسهل
وكم نكتة أوردتها لغرابة — و ليس فی ساحة الشرح مدخل

کتاب کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

و سميتهٔ نبراس إذ هو نير — و فی ليلة الظلماء يهدی و يوصل

کتاب کے اختتام پر ۱۸۳ اشعار پر ایک طویل نظم کہی ہے، جس کے آخری چند اشعار نذر قارئین ہیں:

وصل علٰی خير البرايا محمد — كريم السجايا لاتعد فضائلهٔ
وأصحابه الأخيار طرا و آله — وسلم بتسليم يجود هواطلهٔ

اس شرح کو القسطاس حاشیہ کے ساتھ مطبع خضر مجتبائی شہر ملتان نے شائع کیا تھا، یہ نسخہ کثیر الاغلاط ہے۔ اس کتاب کا ایک خطی نسخہ مدرسہ شمس العلوم، واں بھچراں میانوالی میں ہے، جس کی کتابت گل محمد سندھی صاحب نے ۱۳۰۹ھ میں کی (۹)، اور ایک ناقص نسخہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کے کتب خانہ میں بھی ہے۔ (۱۰)

۱۴:......رسالة فی رفع سبابة (منظومة)

یہ رسالہ ''نزهة الخواطر'' اور ''کتاب معدل الصلوٰۃ'' میں کچھ اشعار کے فرق کے ساتھ منقول ہے۔

''کتاب معدل الصلوٰۃ'' میں اشعار اس طرح ہیں:

حمدًا لک اللّٰهم حمدًا سرمدًا — و علٰی محمدک السلام مؤبدًا
و علٰی صحابته الكرام جميعهم — و العترة الأطهار دام مخلدا
عبد العزيز يقول نظما فاتبعوا — حكما صحيحا بالحديث مؤيدا
أن الإشارة سنة مأثورة — فاعمل بهذا الخبر حتی ترشدا
بحديث خير الخلق صح بيانهٔ — قد جاء عن جمع الصحابة مسندا

وبالاتفاق عن الأئمة كلهم / كأبي حنيفة صاحبيه وأحمدا
والشافعي و مالک فاتبعهم / إذ من يخالفهم فليس بمقتدا

اس کے آخری اشعار یہ ہیں:

قلنا لهٗ إن الترددَ باطلٌ / إذ مذهب التحريم ليس مؤيدًا
وأدلة استحبابها لک قد بدت / كالشمس مشرقة فلاتترددا
هذاک تلخيص المقالة مجملا / ولنا كتاب مستقل مفردا

۱۵- البنطاسیا

اس کی ابتداء ان اشعار سے ہوتی ہے:

يا ذا الجلال الأعظم المترفع / والكبرياء الأكبر المتمتع
يارب! قد صنف علمًا وفرا / والعون منک و إننی أدعی
فاحفظ بحفظک كلما صنفتهٗ / فی حرزک المأمون غير مضيع
وانشره فی أهل العلم معطرا / و مفرحا مثل الشذی المتضوع

۱۶:...... تعلیقاتٌ علی تهذیب الکلام للتفتازانیؒ

اس کی ابتداء ان اشعار سے ہوتی ہے:

فردت يا من يستحيل مثاله / ولايتناهی مجدُهٗ و جلالهٗ
وأخرس نطق الواصفين نعوتهٗ / وأبر عين الناظرين جمالهٗ

۱۷- حب الأصحابؓ ورد الروافض

اس کی ابتداء ان اشعار سے ہوتی ہے:

تبارک رب العرش جل جلالهٗ / جواد عظيم المن عم نوالهٗ
فلم يرجه راج فخاب رجاؤهٗ / ولم يدعه داع فرد سوالهٗ

یہ تینوں کتابیں مخطوط ہیں۔ (۱۱)

مذکورہ بالا تصانیف کے علاوہ مصنف کی درج ذیل تصانیف کا بھی پتہ چلتا ہے:

۱۸:......سدرة المنتهٰی

۱۹:......الإيمان الكامل (فارسی میں)

۲۰:......الحاشية العزيزية ،منطق کے متن ایساغوجی پر ہے،ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول یہ مخطوطہ ہے۔(۱۲)

۲۱:......الإكسير ،تین جلدوں میں ہے،ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول یہ مخطوطہ ہے۔(۱۳)

۲۲:...... الترياق ،عربی زبان میں ۱۲۳۷ھ میں لکھی ،ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول دو جلدوں میں ہے۔(۱۴)

۲۳:......فرھنگ مصطلحات طبیۃ ، یہ کتاب فارسی میں ہے،اور مذکورہ تینوں کتابیں طب میں ہیں۔

۲۴:...... الياقوت ،عربی میں تقلید کی مذمت پر ایک رسالہ ہے۔

۲۵:...... العتيق

۲۶:......الدر المكنون ،ڈاکٹر شریف صاحب نے اس کا پورا نام یہ لکھا ہے:''الدر المكنون والجوهر المصون'' یہ کتاب مخطوطہ ہے۔

۲۷:......الأوقيانوس

۲۸:...... اليواقيت في علم المواقيت

۲۹:......رسالة في الجفر

۳۰:......سير السماء ،ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول یہ مخطوطہ ہے(۱۵)،علامہ روحانی اور سیالوی صاحب نے اس کا نام ''سر السماء'' لکھا ہے۔(۱۶)

۳۱:...... تسهيل السيارات

۳۲:...... الياقوت ،اس کتاب کی تحقیق ودراسہ کر کے محمد شریف سیالوی صاحب نے ۱۹۹۴ھ میں پی،ایچ ،ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

۳۳:......رسالة في الكسوف

۳۴:...... اللوح المحفوظ ،ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول یہ تفسیر میں ہے۔(۱۷)

۳۵:...... منتهٰی الكمال ،ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول یہ مخطوطہ ہے۔(۱۸)

۳۶:......كتاب الإيمان ،مخطوطہ

۳۷:......جواهر العلوم،اس میں مختلف علوم کے مختلف مسائل بیان کیے ہیں۔

۳۸:...... أسطرنوميا الكبير،اپنی اس کتاب کا تذکرہ ''مناظرة الجلی''،ص:۱۰۸ پر کیا ہے۔

۳۹:...... أسطرنوميا الصغير

۴۰:......رسالة فی الخسوف،ان کتابوں کا تذکرہ علامہ محمد موسیٰ روحانی بازی v نے کیا ہے۔ (۱۹)

۴۱:......الخصائل الرضية،مطبوعہ

۴۲:......رسالة فی السماع،مخطوطہ

۴۳:...... التمييز بين الفلسفة والشريعة،مخطوطہ

۴۴:...... رسالة فی فن الألواح،مخطوطہ

۴۵:......رسالة فی علم المثال،مخطوطہ

۴۶:......رسالة فی رفع السبابة عند التشهد،مخطوطہ

۴۷:...... شرح حصن حصين،مخطوطہ

۴۸:......ماغاسطن فی الرياضية

۴۹:...... منطق الطير

۵۰:...... كمال التقويم

۵۱:...... تسهيل الصعودة

۵۲:...... الأنموذج

۵۳:...... ملخص الإتقان فی علوم القرآن

۵۴:......إعجاز التنزيل فی البلاغة

۵۵:......دستور فی العروض والبحور،عربی اور فارسی

۵۶:...... ألماس

۵۷:......ميزان فی عروض العرب وقوافيه

۵۸:...... تخمين التقويم فی النجوم

۵۹:......رسالة الخضاب

۶۰:......الوافی فی القوافی

۶۱:...... التلخيص للمتوسطات فی الهندسة

۶۲:...... تفسير سورة الكوثر

۶۳:......رسالة أفعلة

۶۴:......حاشية مدارك

۶۵:......صرف عزيزی

۶۶:......نحو عزيزی

۶۷:......حاشية صدرا

۶۸:......حاشية شرح جامی

۶۹:......غرائب الأتقياء

۷۰:...... تسخير أكبر

۷۱:...... أسطرنوميا متوسط

۷۲:......یاقوت التأویل فی أصول التفسیر

۷۳:...... الیواقیت والمواقیت ۷۴:......جامع العلم الناموسیة والعقلیة

۷۵:...... عماد الإسلام وعمدة الإسلام ۷۶:...... سلسلة الذهب

۷۷:...... کتاب الدوائر ۷۸:......اختصار تذکرة طوسی

۷۹:...... کنز العلوم،ان کتابوں کا تذکرہ ڈاکٹر شریف سیالوی صاحب نے کیا ہے۔(۲۰)

۸۰:...... فضائل رضیة،اس کتاب میں اپنے شیخ کے ملفوظات ذکر کئے ہیں۔(۲۱)

۸۱:......الیواقیت فی معرفة المواقیت،علامہ عبدالحی ۷ نے اس کتاب کا نام ''الیواقیت فی علم المواقیت'' لکھا ہے(۲۲) جبکہ مصنف خود لکھتے ہیں: ''وألفنا فیھا رسالة سمیناھا الیواقیت فی معرفة المواقیت''۔(۲۳)

مراجع ومصادر

۱:......حاشیۃ الطریق العادل إلی بغیۃ الکامل علی بغیۃ الکامل السامی شرح المحصول والحاصل للجامی للروحانی البازی،ص:۲۲۷، الطبعۃ السابعۃ، سن طباعت:۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء، ادارۃ التصنیف والادب، لاہور، پاکستان

۲:......القلم: جلد:۵، شمارہ:۵،ص:۲۶۹

۳:......حاشیۃ الطریق العادل إلی بغیۃ الکامل علی بغیۃ الکامل السامی شرح المحصول والحاصل للجامی للروحانی البازی،ص:۲۲۷، الطبعۃ السابعۃ، سن طباعت:۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء، ادارۃ التصنیف والادب، لاہور، پاکستان

۴:......نزھۃ الخواطر:۷/ ۲۸۳، طبع دوم، سن طباعت: ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ھند

۵:......بحوالہ مکمل اسلامی انسائکلو پیڈیا،ص:۱۰۴۰

۶:......کوثر النبیؐ:۱۱۲، مکتبہ قاسمیہ نزد سول ہسپتال چوک فوارہ ملتان سے (۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء میں) شائع ہوئی

٧:......بغية الكامل على بغية الكامل السامي شرح المحصول والحاصل للجامی للروحانی البازی،ص:٢٥١،الطبعة السابعة ،سن طباعت:١٤٢٧ھ/ ٢٠٠٦ء،ادارة التصنيف والادب،لاہور،پاکستان

٨:......بحوالہ سوانح محبوب اللہ حضرت خواجہ خدا بخش ،مرتب:مختار احمد پیرزادہ ،طبع:اردو اکیڈمی بہاولپور، ص:٤٦ و٤٧

٩:......جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ،مؤلف:حافظ نذر احمد،ناشر:مسلم اکیڈمی،نذر منزل ٢٩/ ١٨،محمد نگر،علامہ اقبال روڈ لاہور،تاریخ اشاعت:محرم ١٣٩٢ھ/ مارچ ١٩٧٢ء

١٠:......دیکھئے:فہرست مخطوطات سندھ آرکائیوز ،ج:١،ص:١٤٧،خزانہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ ،مرتب:ڈاکٹر مولانا سومرو محمد ادریس سندھی ،اشاعتِ اوّل ،سن طباعت: ٢٠١٢ء ،انفارمیشن اینڈ آرکائیوز ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ آف سندھ ،کراچی

١١:......القلم:جلد:٥،شمارہ:٥،ص:٢٢٥اور ٢٦٦

١٢:......القلم:جلد:٥،شمارہ:٥،ص:٢٦٩

١٣:......القلم:جلد:٥،شمارہ:٥،ص:٢٦٩

١٤:......القلم:جلد:٥،شمارہ:٥،ص:٢٦٨

١٥:......القلم:جلد:٥،شمارہ:٥،ص:٢٦٩

١٦:......حاشية الطريق العادل إلى بغية الكامل على بغية الكامل السامي شرح المحصول والحاصل للجامی للروحانی البازیؒ،ص:٢٢٧ ، الطبعة السابعة ،سن طباعت:١٤٢٧ھ/ ٢٠٠٦ء ، ادارة التصنيف والادب ، لاہور ، پاکستان۔اور دیکھئے:القلم:جلد:٥،شمارہ:٥،ص:٢٦٩

١٧:......القلم:جلد:٥،شمارہ:٥،ص:٢٦٩

١٨:......القلم: جلد:٥،شمارہ:٥،ص:٢٦٨ ، اور دیکھئے : نزهة الخواطر:٧/ ٢٨٣ ،طبع دوم،سن طباعت: ١٣٩٩ھ/ ١٩٧٩ء،المجلس دائرة المعارف العثمانیہ،حیدرآباد دکن ،ھند

١٩:......حاشية الطريق العادل إلى بغية الكامل على بغية الكامل السامي شرح المحصول والحاصل للجامی للروحانی البازیؒ،ص:٢٢٧ ، الطبعة السابعة ،سن طباعت:١٤٢٧ھ/ ٢٠٠٦ء ، ادارة التصنيف والادب ، لاہور ، پاکستان

۲۰:......القلم: جلد: ۵، شمارہ: ۵، ص: ۲۶۸ اور ۲۶۹

۲۱:......تاریخ مشائخ چشت، خلیق احمد صاحب نظامی، ندوۃ المصنفین اردو بازار دہلی، طبع اول: ۲۰/۱۳۷۲ھ، رمضان المبارک، ۱۹۵۳ء، مئی

۲۲:......نزھۃ الخواطر: ۷/۲۸۴، طبع دوم، سن طباعت: ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ھند

۲۳:......مناظرۃ الجلی فی علوم الجمیع للفر ھارویؒ، ص: ۱۰۹، کوثر النبی کے ساتھ مکتبہ قاسمیہ نزد سول ہسپتال چوک فوارہ ملتان سے (۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء میں) شائع ہوئی

(جاری ہے)

نئی کتاب

اصلاحِ امت

مرتبین۔ علامہ پیر سید کرامت علی حسین شاہ صاحب (علی پور سیداں نارووال)

حضرت خواجہ محمد معظم الحق معظمی صاحب (معظم آباد سرگودھا)

اپنے موضوع پر ایک نہایت عمدہ اور فکر انگیز کتاب

ملنے کا پتہ : خانقاہ معظمیہ سرگودھا............خانقاہ عالیہ علی پور سیداں نارووال